



سوال

(556) ترکِ رفعِ یدین پر اہلِ مدینہ کا موقف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ترکِ رفعِ یدین پر اہلِ مدینہ کا اجماع ہے :

نَقَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ مِنْ أُصُولِ مَالِكٍ: اِسْتَبَاحُ عَمَلِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَاِنْ خَالَفَ الْحَدِيثُ الْمَالِكِيَّةَ قَالُوا: رَفَعَ الْيَدَيْنِ عَذْوًا لِمَنْكَبَيْنِ عِنْدَ تَكْبِيرَةِ الْاِحْرَامِ مَنْذُوبٌ - وَفِيهَا عَذَاؤُكَ مَكْرُوهٌ كِتَابُ الْفَقْهِ عَلِي الْمَذَاهِبِ الْارْبَعَةِ: ٢٠٥/١

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

صاحب کتاب ”الفقہ علی المذاهب الاربعہ“ کا ترکِ رفعِ یدین پر اہلِ مدینہ کا اجماع نقل کرنا غفلت کی دلیل ہے، جب کہ واقعات اس دعویٰ کی تردید کرتے ہیں۔ نیز امام مالک کی طرف منسوب اصول بھی محلِ نظر ہے۔ کیونکہ امام مالک رحمہ اللہ سے منقول ہے، کہ ہر ایک کی بات کو قبول بھی کیا جاسکتا ہے اور چھوڑا بھی جاسکتا ہے۔ سوائے صاحبِ قبر یعنی نبی ﷺ کے۔ اس سے معلوم ہوا، کہ امام مالک کے نزدیک اصل سندِ حدیث ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ ’جزءُ رُفْعِ الْيَدَيْنِ‘ میں فرماتے ہیں :

’وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَ اَهْلِ النَّظَرِ عَمَّنْ اَدْرَكْنَا مِنَ الْحِجَاؤِ اَهْلَ الْعِرَاقِ -‘

”حجاز اور عراق کے جن اہلِ نقد و تحقیق اور علمائے نظر کا ہمیں علم ہے ان سے ترکِ رفعِ یدین ثابت نہیں۔“

نیز تکبیرۃ الاحرام کے علاوہ مالکیہ کی طرف کراہتِ رفعِ یدین کی نسبت کرنا بھی غیر درست ہے۔ کیونکہ حافظ ابن عبد البر نے کہا ہے: کہ مالک رحمہ اللہ سے رکوع کو جاتے اور اٹھتے ترکِ رفعِ صرف ابن القاسم نے ذکر کیا ہے جب کہ ہمارے نزدیک حجت وہ حدیث ہے، جو ابن عمر سے مروی ہے، جسے ابن وہب وغیرہ نے مالک رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے اور ترمذی نے مالک رحمہ اللہ وغیرہ سے صرف یہی مذہب نقل کیا ہے۔ خطابی نے نقل کیا، اور اس کی پیروی میں قرطبی نے ’المضمم‘ میں کہا: کہ مالک رحمہ اللہ کے دو قولوں سے آخری اور صحیح ترین قول یہی (رفعِ یدین والا) ہے۔ حافظ عراقی نے ”طرح التثريب“ میں کہا، اس قول کی حکایت مالک رحمہ اللہ سے ابو مصعب، اشہب، الولید بن مسلم اور سعید بن ابی مریم نے کی ہے اور ترمذی نے بھی مالک سے اس بات کو جزم سے نقل کیا ہے۔ مسئلہ ہذا کی مکمل تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ’مرعاة المفاتيح‘ (١/٥٢٩-٥٣٩)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاوى حاقظ ثناء التمدنى

كتاب الصلوة: صفحہ: 483

محدث فتوى